[illegible]

کہتا کہ ہم غریب خدا را ملول ہیں
او صاحبو سکینہ کے سقے کے پھول ہیں

[illegible]

بالوں سے اپنے جھاڑو نگی اسد مزار کو
بھائی کا پرسا فاطمہ اب دیگی بھائی کو

[illegible]

روتی ہوں اس لیے کہ یہ بیکس کمال تھا
شاہ پدر پیاوہ زن بیوہ کا لال تھا

[illegible]

حوریں ہیں سر برہنہ بکا سب پہ طاری ہے
اور حوریوں کے دوش پہ کالی عماری ہے

[illegible]

آنکھیں ملونگا پاے مقدس پہ جانیے
اب پائنتی سے میرے سرہانے پہ آئیے

[illegible]

اس اپنے خانہ زاد کو دولت بہم کیجے
اس مرثیہ پہ دستخط خاص اپنے کیجیے

[illegible]

کیونکر نہ مجھ کو عزیز نہ رہ دلفگار ہو
جو اسطرح حسین پہ میرے نثار ہو

[illegible]

کون و مکاں میں مرتبے تیرے بڑے ہوئے
تیرے سرہانے بہ این محمد کھڑے ہوئے

[illegible]

ہر چند ملک لبکہ وہاں فرش زمین پر
بوسے کی جگہ واسطے زائر کے نہیں پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھوے جو سکینہ نے نہیں خشک وہ ہین کو — ضائع نہ غبار انکا ہوا ور ادھر جائے — وہ حلقۂ در آ جو گیا دست رسا مین
تر کرتے ہین اشکون سے وہ رو رو کے کفن کو — جاروب سے جو خاک اڑے خشم مین بھر جائے — اک سلسلۂ بخشش کا ہوا روز جزا مین

اللہ رے ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ شور ہے روضہ مین فرشتون کی ندا کا — تھا نسبت مین شبیر کے دامان کا سایہ — دشمن جو وہان پانون رکھے تن پہ نہ سر ہو
خاموش کہ سوتا ہی پسر شیر خدا کا — اور قبر مقدس پہ ہی قرآن کا سایہ — جسطرح سے کافر کا نہ جنت مین گذر ہو

اللہ ری ... حضرت عباس کی حشمت ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر موج جبین خط نجات اسکی رقم ہی — وہ روضۂ پرنور گذر گاہ ملک ہی — وان اہل ستم کے لیے تعذیر ستم ہی
کیا دور ہی گر حسن در سے عیان کار قلم ہی — شمسہ ہی وہ شمسہ کہ خجل شمس فلک ہی — پر شاہ کے روضہ مین عدو پر بھی کرم ہی

۱۱

[illegible]

انکار سے میں تجھکو رہائی نہیں دونگا
اب چلکے قسم روضۂ عباسؑ پہ لونگا

۱۲

[illegible]

رخصت کی توقع پہ باادب ہو گیا وہ
یہ عین عدالت ہے اگر کور ہوا وہ

۱۳

[illegible]

بخشش پہ نظر تھی تری رحمت پہ نظر تھی
کھائی جو قسم قہر کی اصلا نہ خبر تھی

۱۴

[illegible]

شبیر تو سرتاج ہیں خاصانِ خدا کے
تو مجھ سے قسم روضے پہ شاہِ شہدا کے

۱۵

[illegible]

بینائی میں تو عمر تغافل میں بسر کی
جب کور ہوا تب حق و باطل پہ نظر کی

۱۶

[illegible]

مظلوم ترا نام سنا خلق میں سب سے
اس قہر نے کی راہ تری طبع میں کب سے

۱۷

[illegible]

نازاں تھا وہ رحمت پہ امامِ دوسرا کی
باطل پہ قسم کھا گیا شاہِ شہدا کی

۱۸

[illegible]

یہ چشم تمنا ہے مجھے شاہِ امم سے
روشن کریں آنکھیں مری اک چشمِ کرم سے

۱۹

[illegible]

یہ قہر بھی اک فیض ہے شاہِ شہدا کا
دنیا ہی میں کفارہ ہوا میری خطا کا

۳۰

[illegible]

اس خاک سے تو روشنی طور ملے گی
اب چشم مجھے اور بھی پر نور ملے گی

۳۳

[illegible]

اب تک جو نہ ہو پہنچا میں ترے پاس تو کیا تھا
حق سے تری بخشش کی دعا مانگ رہا تھا

۳۶

[illegible]

خوش ہو کے پکارا مری امید بر آئی
مولا کی سبب مجھے عقدہ کشائی نظر آئی

۳۱

[illegible]

تقصیر مری بخشش تو دریائے کرم ہے
اب مجھکو یتیمیٔ سکینہ کی قسم ہے

۳۴

[illegible]

نہ قہر طبیعت میں ہے میری نہ غضب ہے
بر تو جو ہوا کور تو اسکا یہ سبب ہے

۳۷

[illegible]

اور نظرِ فاطمہ زہرا پہ چشم کرم کی
یہ عین عنایت ہے شہنشاہِ امم کی

۳۲

[illegible]

تھا اب مگر سید والا نظر آئے
روتے ہوئے اس شخص کے بالیں پہ آئے

۳۵

[illegible]

تو نے جو خطا دیدہ و دانستہ یہ کی تھی
تعذیر یہ تجھکو مرے عباس نے کی تھی

۳۸

[illegible]

بخشش کے وہ معنی ہیں جلالت کے یہ معنی
رحمت کے وہ معنی ہیں عدالت کے یہ معنی

www.emarsiya.com

۲۹
[illegible]

جیسے تھے نبی حیدرِ کرار سے راضی
شبیر تھے اتنا ہی علمدار سے راضی

۳۰
[illegible]

عباس کو کیا عشق شہنشاہِ زمن ہے
اب تعزیہ بر شہ کے علم سایہ فگن ہے

۳۱
[illegible]

کیا دل میں محبت تھی شہِ ارض و سما کی
وہ جان سے پیارے تھے کہ جان اپنی فدا کی

۳۲
[illegible]

تھا عشق وہ ولی بنتِ شہنشاہِ امم سے
ابتک ہے بندھی مشک سکینہ کے علم سے

۳۳
[illegible]

عباس تھے اکبر تھے امام دو جہان تھے
سب فوج ہوئی قتل اگرچہ یہ جوان تھے

۳۴
[illegible]

سیدانیوں کے ناز سے پالے ہوئے بچے
تھے غش میں زبان منہ سے نکالے ہوئے بچے

۳۵
[illegible]

پیاسوں کی فغان سنکے جو پاس آتے تھے شبیر
دیکھا جو نہ جاتا تھا تو پھر جاتے تھے شبیر

۳۶
[illegible]

سچ کہیو مجھے آپ کے کہنے کا یقین ہے
میں پیاسی ہوں گو مجھکو قلق ہے کہ نہیں ہے

۳۷
[illegible]

شبیر پہ جب کا ہو اور تم سا چچا ہو
افسوس وہ بچپن میں گرفتارِ بلا ہو

۳۸

اکبر سا [illegible] تم سے ہے بڑا
اصغر کو ہے جلتی ہوئی گودی میں [illegible]
بیمار کبھی ایسا تو [illegible] ہوگا
میں جاؤنگی دربار میں [illegible]

بالفرض نذر وسے پہ جو بے رحم کرینگے
اصغر کے تڑپنے سے تو کچھ دل میں ڈرینگے

۳۹

ایک ایک کو دکھلاؤنگی [illegible] اصغر
وہ حضرت زبان [illegible] بار بار
دو گھونٹ [illegible] گلا خشک [illegible]
تشنہ ہے [illegible] خدا کا بھی [illegible]

ہم دونوں کو برداشت نہیں تشنہ لبی کی
پوتا یہ علی کا ہے میں نواسی ہوں نبی کی

۴۰

پہنچی [illegible] عباس کے [illegible] بولے
دنیا کا یہ [illegible] نہیں قابل
[illegible] خدا [illegible] مشکل
پانی [illegible] ہو سائل

کیوں ملتجی اب ہوتی ہو تم اہل جفا سے
جو کچھ تمھیں کہنا ہو کہو اپنے خدا سے

۴۱

[illegible] روایت میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب ہیں بیہوش ہیں ہم تم ہیں پیاسے
اے اماں دعا کیوں نہیں کرتی ہو خدا سے

۴۲

فرمانے لگیں تم سے یہ عباس علمدار
[illegible] دعا [illegible] و مختار
[illegible] بار
[illegible] کئی بار

اب واسطہ میں ساقی کوثر کا جو دونگی
جا ہونگی جو کچھ اپنے خدا سے ابھی لونگی

۴۳

اب مصحف زہرا کو [illegible] ہاتھ میں لیکر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی جو خدا دیگا ہمیں اپنے کرم سے
کیوں اماں ستمگار تو چھینینگے نہ ہم سے

۴۴

بیتاب سکینہ کو بہت ماں نے جو پایا
[illegible] مصحف [illegible]
گہوارہ سے [illegible]
[illegible] سکینہ نے بلایا

عبداللہ و باقر بھی وہاں ننگے سر آئے
سجاد عصا ٹیکتے باچشم تر آئے

۴۵

زینب کو جو [illegible] سر و پا نہیں تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible] عون و محمد کو بلایا

پیاسے ہیں کئی دن سے وہ اس دشت بلا میں
ہمراہ سکینہ کے ہوں مشغول دعا میں

۴۶

[illegible]
رو رو کے کہا [illegible]
[illegible]
فرزند [illegible]

پیاسے ہی وہ زخمی ہوئے پیاسے ہی [illegible]
[illegible] کوثر سے وہ سیراب ہوئے [illegible]

www.emarsiya.com

۴۷

[illegible]

مشتاق سکینہ کی دعا کا یہ اثر تھا
خود باب اجابت صفت گوش کھلا تھا

۴۸

[illegible]

سیراب مجھے کر تو بڑا عقدہ کشا ہے
معصوم ہوں میں اور مری بھولی یہ دعا ہے

۴۹

[illegible]

یہ جائے ترحم ہے یہ ہنگام مدد ہے
میں پیاسی ہوں اور ساقئ کوثر مرا جد ہے

۵۰

[illegible]

دریا سے تو سیراب ہر اک اہل جفا ہے
اور تیرے پیمبر کا چمن خشک پڑا ہے

۵۱

[illegible]

بے شیر مناجات میں ہے ہاتھ اٹھا کے
پانی یہ طلب کرتا ہے ہونٹوں کو ہلا کے

۵۲

[illegible]

کر رحم سکینہ پہ کہ یہ تشنہ دہن ہے
صدقہ ہے وطن کا جو محتاج کفن ہے

۵۳

[illegible]

بچپن پہ سکینہ کے تو رحمت کی نظر کر
یہ پیاسی ہے اس کے دہن خشک کو تر کر

۵۴

[illegible]

دے پانی سکینہ کو تو پانی کی طلب میں
تا آبرو رہے دختر شبیر ہو سب میں

۵۵

[illegible]

کیا دیکھتی ہے ہاتھوں میں دو جام بھرے ہیں
پانی تو ہے صاف اور لبالب وہ بھرے ہیں

www.emarsiya.com

۵۵

[illegible]

بھیجے ہیں یہ ساغر تو جناب احدی نے
یہ انکو بھرا ہووے گا کوثر سے علی نے

۵۶

[illegible]

ہم پیاس سے مرجاؤنگی میں باکے جیون گی
بابا مرا پی لے گا یہ پانی تو جیون گی

۵۷

[illegible]

جس وقت سنا حال سکینہ کی دعا کا
سجدہ کیا شبیر نے بھی شکر خدا کا

۵۸

[illegible]

اس شکر کی طاقت نہیں بندے کی زبان کو
مقبول کیا تو نے مرے خرد و کلان کو

۵۹

[illegible]

یہ روزہ مرا شکر سے داور کے کھلے گا
روزہ مرا آب دم خنجر سے کھلے گا

۶۰

[illegible]

شبیر سے پیارا نہیں زہرا کو کوئی ہے
امت کے لیے تیغ مرے قتل پہ کچی ہے

۶۱

[illegible]

پانی نہ پیو کچھ نہیں پانی میں مزا ہے
امت کے لیے تشنہ دہانی میں مزا ہے

۶۲

[illegible]

پانی وہ جہاں تک پیے اسکو تو پلا دو
باقی جو بچے فاتحہ پیاسوں کا دلا دو

۶۳

[illegible]

چھ سات مہینے تو یہ ماں پاس پلا ہو
اب آج مری گود میں اصغر کی قضا ہو

www.emarsiya.com

[illegible]

دیتی ہوں امانت سب تجھے یہ شیر نر ہو نگی
بابا کے محبونکو بھی جام ہیں دو دن گی

[illegible]

اس چشم میں حاصل ہوئی اسنادِ شفاعت
یہ عین شفاعت بھی ہے اور صادِ شفاعت

[illegible]

جو لوگ طاعت میں ہیں مشتاق شہدا کی
یوں مہر قبول انکے عمل پر ہے قضا کی

[illegible]

عباس نے روشن جو کیا خانۂ زین کو
رخصت کے سوا بن شہ ہر ایک شہ دین کو

[illegible]

صنعت ہے عیاں اس خط ابرو کے قلم کی
کیا منشی قدرت نے رباعی یہ رقم کی

[illegible]

کی بہ تماشا اُس قدر انور کی رقم آج
اُس روز سے مانند الف راست قلم ہے

[illegible]

ڈرتے ہیں شجاعانِ جہان نام سے اسکے
سکہ ہے شجاعت کا رواں نام سے اسکے

[illegible]

وصف دہن تنگ لکھا کچھ نہ قلم نے
اک نقطہ کی ساوی ہی جگہ چھوڑ دی ہمنے

[illegible]

گر چشم سے ہمراہی تو سن میں نظر جائے
پھر کر صفتِ عمر گزشتہ نہ اِدھر آئے

۱۴۸

[illegible]

۱۴۹

[illegible]

۱۵۰

[illegible]

کیا جانے کسے شاہ نے بھجوایا ہے رن میں | سامان سے حضرت کے عجب ہم کو پڑا ہے | پانی کا جو چھڑکو مول کھو کے تحسین پہ بیٹھے
سقہ کوئی لڑنے کے لیئے آیا ہے رن میں | ارشاد کرو نام و نسب آپکا کیا ہے | قیمت سے مگر ساغر کوثر نہ ملیں گے

۱۵۱

[illegible]

۱۵۲

[illegible]

۱۵۳

[illegible]

سب اسلحہ باندھے ہے زرہ تن میں پڑی ہے | ہے ایک لقب عاشق و شیدائے سکینہ | وہ بولے کہ یہ سوال اسکا وہ دولت ہے بزرگ
ہر مشک تو سوکھی سی مگر شان بڑی ہے | ہے خوب مرا نام ہے سقائے سکینہ | اس پانی کی قیمت تشنہ مظلوم کا سر ہے

۱۵۴

[illegible]

۱۵۵

[illegible]

۱۵۶

[illegible]

کیا کیا یہ اکیلا ہنر اظہار کرے گا | خالق کرے اس مشک پہ عباس فدا ہو | تم قدر نہیں نبی نے شہ دلگیر کی پوچھو
لاکھوں سے لڑیگا بھی یہ پانی بھی بھرے گا | سقائے سکینہ کا چلن سب سے جدا ہو | زہرا سے تو قیمت سر شبیر کی پوچھو

www.emarsiya.com

۴۹

[illegible]

بس نسبت خشکی و تری صاف عیاں ہو
وہ قطرے سے کم نکلے یہ دریا سے گراں ہو

۵۰

[illegible]

ناچار اسی سمت چلا آئیگا عباسؑ
پھر شرم سے خیمہ میں نہیں جائیگا عباسؑ

۵۱

[illegible]

یہ مشک و علم پھیر دو زہرا کے پسر کو
اپنے زن و فرزند کو بھی لاؤ ادھر کو

۵۲

[illegible]

ہاں جنگ میں عباسؑ کی اندیشہ ہے سبکو
دے خلعت و جاگیر شجاعان عرب کو

۵۳

[illegible]

سقہ ہو بنے یا کہ علمدار ہوئے ہو
اسکے لیے مرنے پہ تیار ہوئے ہو

۵۴

[illegible]

ہر کفر و عالم کے شہنشاہ سے پھرنا
شبیر سے پھرنا تو ہے اللہ سے پھرنا

۵۵

[illegible]

یہ قتل اگر ہو گیا شمشیر و سنان سے
ہونگی مجھے خجالت عباسؑ کی ماں سے

۵۶

[illegible]

کیا فکر ہے کیا رنج ہے جو مرتے ہو عباسؑ
کیوں اپنی جوانی کو تلف کرتے ہو عباسؑ

۵۷

[illegible]

جب فرض اطاعت ہوا امام دو جہاں کی
پھر فرض میں درکار اجازت نہیں ماں کی

www.emarsiya.com

۹۹۲

[illegible]

جاتے تو ہو شبیرؑ کے ہمراہ خوشی سے
عباسؑ خبردار حسینؑ ابن علیؑ سے

۹۹۳

[illegible]

تجھی ہوں بیٹے فدیہ شبیرؑ ابھی سے
تو بخشدیا والدہ نے شیرِ ابھی سے

۹۹۴

[illegible]

اب کون ہوا قتل جو نوبت ہے خوشی کی
صدقے گئی ہے خیر تو عباسؑ علیؑ کی

۹۹۵

[illegible]

میں دودھ نہ بخشونگی اور آزردہ مرونگی
پھر عرش ہلا کر تری فریاد کرونگی

۹۹۶

[illegible]

بابا تو شہنشاہِ شجاعانِ عرب تھا
اتنا یہ مگر دودھ کا مادر کے سبب تھا

۹۹۷

[illegible]

کہتے ہیں کرو قتل حسینؑ ابن علیؑ کو
عباسؑ نے تو چھوڑ دیا سبطِ نبیؐ کو

۹۹۸

[illegible]

لوگ آ کے بلینگے پر سے کو تو پرسا بھی نہ لونگی
نے روونگی تجھکو نہ عزادار میں ہونگی

۹۹۹

[illegible]

رنڈ سالہ میسر نہیں اک شب کی دلہن کو
لاشہ بھی قاسمؑ کا ہے محتاج کفن کو

۱۰۰۰

[illegible]

یہ دیکھ کے بیتاب جو ہونے لگی زینبؑ
بھائی کے قریں بیٹھ کے رونے لگی زینبؑ

[illegible]

کہنے کو وہ حسین کہیں گے کیا ہوتا ہے بھائی
ناخن سے کہیں گوشت جدا ہوتا ہے بھائی

[illegible]

وہ میرے یتیموں کی حمایت تو کریگا
وہ ہاتھ تو شفقت کا سکینہ پہ دھریگا

[illegible]

یہ کہکے رہیں روتے گا سردار ہمارا
عباس سا تھا کوئی نہ غمخوار ہمارا

[illegible]

دیتا جو نہیں ہمکو اماں شمر لعین ہے
شبیر کا یاں کوئی طرفدار نہیں ہے

[illegible]

سب رتبہ ہے بخشا ہوا انکو شہ دین کا
اس کہنے سے عباس رہیگا نہ کہیں کا

[illegible]

اک اک نے کہا تھا نہ غضے کہ ہاں یہ تو کہا تھا
ہم نے یہ سنا انکی زبان سے بجا تھا

[illegible]

مظلوم ہیں بیکس ہیں جفا ہو کہ ستم ہو
کوئی نہیں جسکو مری تنہائی کا غم ہو

[illegible]

شق ہوگی زمیں یا کہ فلک سر پہ گریگا
عباس نہ حضرت کی غلامی سے پھریگا

[illegible]

ہم آج سے بابا شہ بیکس کو کہینگے
وہ جائیں کہیں ہم تو بجا پاس رہینگے

www.emarsiya.com

۱۱۱
[illegible]

۱۱۲
[illegible]

۱۱۳
[illegible]

میں روئے لگونگی تو کہاں جائینگے عباس
انگلی جو پکڑ لونگی تو چلے آئینگے عباس

ارزق سے وہاں حشر کا ساماں عیاں تھا
ہر دیدہ جو ہر یہ تماشا نگراں تھا

اکبر کو بھی بھیجو تو ابھی جان سے ماریں
اصغر کو بھی لے آؤ تو پیکان سے ماریں

۱۱۴
[illegible]

۱۱۵
[illegible]

۱۱۶
[illegible]

اللہ رے فرزند ید اللہ کی آمد
خیبر میں یو ہیں تھی اسد اللہ کی آمد

واں تو سنِ عباس کے بھی سُم بڑے تھے
کٹ کٹ کے سر اہل جفا پاؤں پڑے تھے

تم ہو گئے زخمی تو کہیں کی نہ رہونگی
میں لاش اٹھانے کو کہیں جانے نہ دونگی

۱۱۷
[illegible]

۱۱۸
[illegible]

۱۱۹
[illegible]

سینہ تھا سپر مشک کو بھر رکھے تھے سپر کو
اور نادِ علی پڑھتے ہوئے جاتے تھے گھر کو

دل سے کہا بہتر نہیں اب گھر کا ارادہ
دریا سے کرو خیمہ کو تر کا ارادہ

شب ہو گئی تو دشت بلا میں جاؤنگی مولا
عباس کے مرقد سے بھی مل آؤنگی مولا

۱۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روتا ہوا اکبر بھی چلا ساتھ پدر کے
ہاتھ اپنے دھرے شانے کے زخم پہ پسر کے

۱۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھیں تو ذرا کھولو کہ حاضر شہ دیں ہیں
وہ بولا کہ گودی میں سکینہ تو نہیں ہے

۱۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں تم نے پکارا نہ امام دو جہاں کو
غش آیا تھا یا پیاس سے لکنت تھی زباں کو

۱۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا خوف مجھے گر یہ خبر پائینگے مولا
کاہیکو مری لاش پہ اب آئینگے مولا

۱۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا تو جسے اسکو میں دیتا خوشی سے
زنجیر بہا آتے تو میں لیتا خوشی سے

۱۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیدم جو میں ہو جاؤں تو یہ کیجیو بھائی
دامن سے مرے منھ کو چھپا دیجیو بھائی

۱۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم ترا خیمہ میں بپا ہووے گا بھائی
وہ ہم ہیں کہ جنکو نہ کوئی روئے گا بھائی

۱۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک خون بھرا ہاتھ بھی لے جائیو میرا
بر لاشہ سکینہ کو نہ دکھلائیو میرا

۱۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مظلوم برادر مرے غمخوار برادر
بیکس کیا بھائی کو علمدار برادر

www.emarsiya.com

۱۲۶

[illegible]

کمزور بہت درد کمر نے کیا ہمکو
پیارے مرے تم لیکے چلو مشک و علم کو

۱۲۷

[illegible]

خود آنہ سکے زخم سے وہ اہلِ جفا کے
پانی مجھے عباسؑ نے بھیجا ہے چھپا کے

۱۲۸

[illegible]

عاجز نہیں ہم لاش کے لانے میں گو ہیں
پر کیا کروں عباسؑ قسم دیکے گئے ہیں

۱۲۹

[illegible]

اک حشر تھا ناموس میں عباسؑ کے غم سے
لپٹے تھی کوئی مشک سے اور کوئی علم سے

۱۳۰

[illegible]

زیرِ علم اس شیر کی مسند کو بچھا دو
عباسؑ کے فرزند کو یہاں سے ہٹا دو

۱۳۱

[illegible]

لاشا بھی نہ شبیرؑ کے غمخوار کا دیکھا
ہیہات فقط ہاتھ علمدار کا دیکھا

۱۳۲

[illegible]

اب فدیہ کروں گی میں کسے سبطِ نبیؐ کا
اب کون اٹھائیگا علم ابنِ علیؑ کا

۱۳۳

[illegible]

یکبار گی دامن جو اٹھا سبطِ نبیؐ کا
کیا دیکھتی ہوں ہاتھ ہے عباسِ علیؑ کا

۱۳۴

[illegible]

اس ہاتھ سے گودی میں مجھے لیتے تھے عباسؑ
اس ہاتھ سے سوغات مجھے دیتے تھے عباسؑ

[illegible]	[illegible]	[illegible]
مر جاؤں جو عباس کے میں رنج و محن میں اس ہاتھ کو رکھ دیجیو تم میرے کفن میں	یہ زبان ذکر شہادت میں بہت بے کل ہی پھول سا سینہ ہی اور برچھی کا اس میں پھل ہی	فلک دین پہ کیا حق نے ستارا پیدا یا پیمبر ہوئے دنیا میں دوبارا پیدا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اس ہاتھ کو جس وقت اٹھانے میں گیا تھا یہ ہاتھ کٹا گود میں زہرا کے دھرا تھا	جو کہ ہی مصحف ناطق یہ جمال اسکا ہی نقطہ بسم اللہ قرآن کا تو خال اسکا ہی	میرے شبیر کو یہ شکل دکھانا ذاکر زخم پر سینۂ اکبر کا چھپانا ذاکر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یارب مرے ذاکر پہ یہ افضال و کرم کر نام اسکا بھی خاص غلاموں میں رقم کر	نور اکبر سے ہر اک نقطہ جو نورانی ہی لوگ کہتے ہیں ورق کاغذ افشانی ہی	ید قدرت نے تو سانچے میں [illegible] ڈھالا اسکو ہائے مارا ہی ستمگر نے بھالا اسکو

www.emarsiya.com